486

53:سورۃ النجم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
53	سُوۡرَةُ النَّجۡم	مکی	3	62	27	قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 25 میں مشرکین کے لئے وضاحت کہ یہ قرآن کاہنوں یا نجومیوں کا کلام نہیں ہے بلکہ اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی وحی ہے جو حضرت جبرئیل لے کر آتے ہیں۔ یہ سب کچھ محض خیال نہیں بلکہ رسول اللہ (ﷺ) دو دفعہ اس کا مشاہدہ بھی کر چکے ہیں۔ مشرکین کو تنبیہ کہ تمہارے باطل معبود لات، عُزّٰی اور منات محض تمہارے باپ دادا کے گھڑے ہوئے نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں

وَ النَّجۡمِ اِذَا هَوٰی ۙ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَ مَا غَوٰی ۚ﴿۲﴾ قسم ہے ستارہ کی
جب وہ غروب ہونے لگے کہ تمہارے معزز ساتھی محمد ﷺ نہ گمراہ ہوئے ہیں اور نہ
غلط راہ پر چلے ہیں وَ مَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰی ؕ﴿۳﴾ اور نہ وہ اپنی خواہش نفسانی سے کوئی
بات بنا کر کہتے ہیں اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡیٌ يُّوۡحٰی ۙ﴿۴﴾ یہ قرآن تو صرف وحی ہے جو ان کی
طرف بھیجی جاتی ہے عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰی ۙ﴿۵﴾ ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ اسے ایک زبردست
قوتوں والے اور زور آور فرشتہ نے تعلیم دی ہے، کہ جبریل امین تھے فَاسۡتَوٰی ۙ﴿۶﴾ وَ
هُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰی ؕ﴿۷﴾ پھر وہ اپنی اصل صورت میں نمودار ہوا اور اس وقت وہ
افق سے اوپر کے آسمان پر تھا ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۙ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ
اَدۡنٰی ۚ﴿۹﴾ پھر وہ نزدیک ہوا اور نیچے آیا اور اتنا نزدیک کہ دو کمانوں سے بھی کم فاصلہ رہ

گیا فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ پھر اس نے اللہ کے بندے پر وحی پہنچائی کہ جو
کچھ وحی پہنچانی تھی مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ جو کچھ پیغمبر (ﷺ) نے
آنکھوں سے دیکھا اسے سمجھنے میں غلطی نہیں کی اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ پھر
کیا تم پیغمبر (ﷺ) سے اس چیز کے بارے میں جھگڑتے ہو جسے انہوں نے اپنی
آنکھوں سے دیکھا ہے وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾
یہ حقیقت ہے کہ انہوں نے اس فرشتہ کو اس کی اصل شکل میں ایک مرتبہ اور بھی
سدرۃ المنتہٰی کے قریب دیکھا تھا عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ جہاں پاس ہی جنت
الماویٰ ہے اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ جب کہ اس سدرۃ کو ڈھانپا ہوا تھا
جس چیز نے ڈھانپا ہوا تھا، کہ الفاظ میں اس کا بیان ممکن نہیں مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا
طَغٰى ﴿۱۷﴾ پیغمبر (ﷺ) کی نگاہ نہ کسی اور طرف متوجہ ہوئی اور نہ حد ادب سے تجاوز کیا
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ یہ حقیقت ہے کہ اس وقت انہوں نے
اپنے رب کی عظیم نشانیاں دیکھیں [★] اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ
الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ کیا تم نے اپنی دیویوں لات، عزیٰ اور ایک تیسری دیوی
منات کی حقیقت کے بارے میں غور کیا، جنہیں تم اللہ کی بیٹیاں سمجھتے ہو اَلَكُمُ
الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ کیا تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹیاں ؟ تِلْكَ
اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اگر ایسا ہے تو یہ بہت ہی غیر منصفانہ تقسیم ہے اِنْ هِيَ
اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ

سُلْطٰنٍ ؕ دراصل یہ کچھ بھی نہیں ہیں، صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے آباو
اجداد نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے تو ان کے بارے میں کوئی سند نازل نہیں کی اِنْ
یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ
الْهُدٰى ؕ﴿٢٣﴾ یہ لوگ صرف اپنے بے بنیاد خیالات اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر
رہے ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے رب کی جانب سے ان کے پاس صحیح
ہدایت آچکی ہے اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ﴿٢٤﴾ کیا انسان کی ہر خواہش پوری ہو جاتی
ہے نہیں ایسا کبھی نہیں ہوتا فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ۧ﴿٢٥﴾ کیونکہ دنیا اور آخرت کا سب
کچھ اللہ ہی کے اختیار میں ہے رکوع[۱]